روزنامہ الفضل ربوہ
فون 213029
CPL 61
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد 47-82 نمبر 106 | جمعہ 8 محرم الحرام۔ 1418ھ 16 ہجرت 1376ھش 16 مئی 1997ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کے پیارے بندوں پر ابتلا اور آزمائشیں آتی ہیں

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ صحت و عافیت بھی رہے۔ مال و دولت میں بھی ترقی ہو اور ہر طرح کے عیش و عشرت کے سامان اور مالی و جانی آرام بھی ہوں۔ کوئی ابتلاء بھی نہ آوے اور پھر یہ کہ خدا بھی راضی ہو جاوے وہ ابلہ ہے وہ کبھی کامیابی حاصل نہیں کر سکتا۔ جن لوگوں پر خدا راضی ہوا ہے ان کے ساتھ یہی معاملہ ہوا ہے۔ کہ وہ طرح طرح کے امتحانوں میں ڈالے گئے اور مختلف مصائب اور شدائد سے ان کا سامنا ہوا۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 236)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

ترک عبادت کی عادت اور کسل کی ایک وجہ یہ بھی ہے کیونکہ جب انسان غیراللہ کی طرف جھکتا ہے، تو روح اور دل کی طاقتیں اس درخت کی طرح (جس کی شاخیں ابتدأء ایک طرف کر دی جاویں اور اس طرف جھک کر پرورش پالیں) ادھر ہی جھکتا ہے اور خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک سختی اور تشدد اس کے دل میں پیدا ہو کر اسے منجمد اور پتھر بنا دیتا ہے۔ جیسے وہ شاخیں۔ پھر دوسری طرف مڑ نہیں سکتا۔ اسی طرح پر وہ دل اور روح دن بدن خدا تعالیٰ سے دور ہوتی جاتی ہے۔ پس یہ بڑی خطرناک اور دل کو کپکپا دینے والی بات ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے سے سوال کرے۔ اسی لئے عبادت کا التزام اور پابندی بڑی ضروری چیز ہے، تاکہ اولاً وہ ایک عادت راسخہ کی طرح قائم ہو اور رجوع الی اللہ کا خیال ہو۔ پھر رفتہ رفتہ وہ وقت خود آ جاتا ہے جبکہ انقطاع کلی کی حالت میں انسان ایک نور اور ایک لذت کا وارث ہو جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 106)

محبت کے ذریعے اللہ کی طرف جھکو اور بخشش طلب کرو

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

اپنی اصلاح کی کوشش کریں سب سے پہلے انابت ہونی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف طبیعت کا جھکاؤ اور میلان۔ یہ جو انابت ہے یہ جھکاؤ ایسا ہے جو اپنی ذات میں بخشش کے لئے ایک لازمہ ہے۔ جس شخص کا اللہ تعالیٰ کی طرف رجحان نہ ہو اس پر اس آیت کا کوئی اطلاق نہیں ہو گا کہ (اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے) بڑا ہی بیوقوف ہو گا جو یہ سمجھے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف میرا میلان ہی کوئی نہیں، رجحان ہی کوئی نہیں، میں مزے سے دنیا میں مبتلا رہوں گا اور بخشا جاؤں گا۔ بڑے دھوکے میں مبتلا ہے۔ یہ دنیا بھی اس کی اکارت جائے گی اور اگلی دنیا بھی۔

پس "انیبوا" کی شرط ہے جو توبہ کے لئے آغاز کا کام دیتی ہے۔ اس شرط کا مطلب ہے کہ تمہارے دل میں اللہ تعالیٰ کا اتنا خیال تو ہو کہ اس کی طرف جھکنے کی طرف طبیعت مائل ہو، دل چاہنے لگے کہ میں اللہ والا ہو جاؤں۔ جب نیت کے اندر یہ آغاز ہوتا ہے نیکی کی طرف قدم بڑھانے کا تو انابت سے ہوا کرتا ہے ورنہ جو گناہوں میں ملوث ہیں ان کو گناہوں کا مزہ اتنا بڑھتا جاتا ہے کہ وہ گناہوں سے توبہ کا خیال بھی نہیں کرتے بلکہ ان گناہوں کی حسرت کیا کرتے ہیں جو کر نہیں سکے۔ تو جو اصل تبدیلی والی بات ہے وہ انابت ہے۔ یعنی خدا تعالیٰ کی طرف طبعی میلان اور جھکاؤ۔ تو فرمایا کہ اگر تم مغفرت کے اس اعلان عام سے متاثر ہوئے ہو، تم چاہتے ہو کہ تم بھی اس مغفرت کی لپیٹ میں آ جاؤ، اس کے سائے تلے آ جاؤ (۔) اپنے رب کی طرف میلان پیدا کرو اس کی طرف جھکو۔ اور جب اللہ تعالیٰ کی طرف پیار کا میلان ہو گا تو پھر خدا تعالیٰ تمہارے اندر تبدیلیاں پیدا کرے گا ورنہ خالی باہر بیٹھے خدا سے تعلق کوئی نہ ہو، توبہ توبہ کرتے رہو کچھ بھی اس توبہ کے معنے نہیں ہیں۔

جب انابت ہو گی تو پھر اس سے اگلا قدم اٹھانے کی توفیق ملے گی (۔) اپنے آپ کو اس کے سپرد کر دو۔ اگر پیار نہیں ہے محبت نہیں ہے تو انسان سپرد کیسے کر سکتا ہے یہ تو ناممکن ہے۔ انسان اپنے آپ کو اسی کے سپرد کیا کرتا ہے جس سے محبت ہو جائے۔ تو انیبوا میں جو محبت کا مضمون ہے وہ کھول کر بیان کرنا ضروری تھا محبت کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی طرف جھکو اور اس کے سپرد اپنے آپ کو کرتے چلے جاؤ اور سپردگی میں مغفرت کا

باقی صفحہ 7 پر

ضروری اعلان

○ امراء کرام صدر صاحبان اور مربیان سلسلہ کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ 27- مئی "یوم قدرت ثانیہ" کی مناسبت سے اپنے اپنے حلقوں میں پروگرام بنا کر احباب جماعت کو معلومات بہم پہنچائیں اور اپنی مساعی کی رپورٹ بھجوائیں۔

(نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری رشید احمد زیروی صاحب (واقف زندگی) کو 97-5-11 کو دل کا شدید دورہ پڑا ہے۔ اور فضل عمر CCU میں داخل ہیں۔ ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

بیوت الحمد منصوبہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے بیوت الحمد سکیم کے تحت غرباء و مستحقین کو حسب ضرورت رہائشی سہولت مہیا کرنے کی خدمت کا سلسلہ جاری ہے اور سینکڑوں قابل امداد احباب اس بابرکت منصوبہ سے جزوی یا مکمل طور پر رہائشی سہولت پا کر اس کی برکتوں سے مستفیض ہو رہے ہیں اور یہ سلسلہ جاری ہے۔

خدمت خلق کی اس تحریک یا تبریک میں کئی ذی ثروت احباب نے گراں قدر مالی قربانی پیش کرنے کی سعادت پائی ہے۔ اسی طرح دیگر احباب جماعت نے بھی بڑے جوش و جذبہ سے اس میں بھرپور حصہ لیا ہے اور بعض دوست بڑی باقاعدگی کے ساتھ اس تحریک میں اپنی استطاعت کے مطابق مالی قربانی پیش کر رہے ہیں احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ حضرت صاحب کی طرف سے جاری کردہ اس پہلی مالی تحریک میں دل کھول کر حصہ لیں اور ذی ثروت احباب خصوصاً اپنی توفیق کے مطابق پورے مکان کے اخراجات کی صورت میں یا گراں قدر مالی قربانی پیش کریں۔ امراء اضلاع صاحبان اور مربیان کرام کی خدمت میں بھی گزارش ہے کہ وہ اس ضمن میں موثر اور فعال تحریک فرمائیں اور مخیر احباب کے پتہ جات بھی ارسال فرمائیں تاکہ ان سے براہ راست بھی رابطہ کر کے تحریک کی جا سکے۔

امید ہے اس ضمن میں فوری اور موثر کارروائی کر کے اپنی مساعی سے مطلع فرمائیں گے۔

(سیکرٹری بیوت الحمد)

خدا تعالیٰ کی معرفت چاہو اور اس کی طرف ہی قدم اٹھاؤ کہ کامیابی اسی میں ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

16- ہجرت 1376 ھش — 16- مئی 1997ء

حضرت امام جماعت کی مصروفیات

روزنامہ الفضل حضرت امام جماعت الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کی مصروفیات شائع کرتا ہے۔ بنیادی مقصد یہ ہے کہ ہم جملہ قارئین بلکہ ساری جماعت یہ محسوس کرے کہ ہم حضرت صاحب کی معیت میں ہیں۔ حضرت صاحب کہاں تشریف فرما ہوتے ہیں کہاں تشریف لے جاتے ہیں کس وقت کن لوگوں سے گفتگو فرماتے ہیں۔ جب ان ساری باتوں کی تفصیل ہمارے سامنے آتی ہے تو ہم یہ محسوس کرتے ہیں کہ ہم حضرت صاحب کی معیت میں ہیں۔ دوسری وجہ اس تفصیل کی اشاعت کی یہ ہے کہ ہم اپنے ایمان اور علم میں اضافہ کرتے ہوئے اپنی زندگی کو بہتر بنائیں' جہاں جہاں حضرت صاحب کسی بات کی وضاحت فرماتے ہیں تو ہم اس کی طرف توجہ دیتے ہوئے استفادہ کریں۔ جہاں تلقین عمل فرماتے ہیں وہاں تلقین عمل کو اپنی زندگی پر لاگو کرتے ہوئے حضرت صاحب کے ارشادات کو عملی جامہ پہنائیں۔ اور اپنی رفتار کو تیز سے تیز کرتے ہوئے حضرت صاحب کے ساتھ ساتھ چلنے کی کوشش کریں۔

اس تفصیل میں کئی ایسے سوال ہوتے ہیں جن کے جواب میں نئے نئے نکات سامنے آتے ہیں۔ یا ایسی باتیں ہوتی ہیں جن کے دوبارہ سامنے آنے سے ان کی اہمیت زیادہ واضح ہو جاتی ہے یا ایسی باتیں ہوتی ہیں جو ہم دوسروں کو سمجھانا تو چاہتے ہیں لیکن صحیح طور پر از خود سمجھا نہیں سکتے۔

ایک سوال کے جواب میں آپ نے جہنم کے متعلق کچھ بیان فرمایا۔ فرمایا کہ ہر جہنمی کی جہنم اپنی تیار کردہ ہے۔ اس ایک فقرے سے ہی انسان کی زندگی بدل سکتی ہے۔ اگر کسی شخص نے اپنی جہنم تیار کرنی ہے یا اس سے بچنا ہے تو اسے علوم ہونا چاہئے کہ کیا کرے اور کیا نہ کرے اور نہ صرف معلوم ہونا چاہئے بلکہ سے بات کا ارادہ کر لینا چاہئے کہ جو کچھ مجھے کرنا چاہئے وہ میں کروں گا اور جو کچھ نہیں کرنا چاہئے' اس کے نزدیک بھی نہیں جاؤں گا۔ کیونکہ یہی ایک ایسی بات ہے جس سے وہ شخص اپنی جہنم خود تیار نہیں کرے گا اس سے بچے گا۔ اس سے دور رہے گا۔

اس سلسلے میں یہ دو باتیں خاص طور قابل توجہ ہیں ایک یہ کہ جہاں تک نیکی کا سوال ہے نیکی کی جزا تو اچھی ہی ہوتی ہے اللہ تعالیٰ ہر نیکی کی اچھی ہی جزا دیتا ہے خلوص دل سے کی گئی نیکی کبھی ناکام نہیں ہوتی۔ بے فائدہ ثابت نہیں ہوتی۔ کبھی بے نتیجہ نہیں رہتی۔ لیکن اس کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ بعض اوقات انسان سے گناہ بھی سرزد ہو جاتے ہیں۔ کیا ان گناہوں کی سزا لازمی ہے حضرت صاحب نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ انسانوں کی طرح جج نہیں ہے جنہیں قانون پر کوئی اختیار نہیں ہوتا۔ اگر یہ قانون ہو بھی کہ ہر برائی کی سزا لازمی ہے تو اس قانون کو خدا تعالیٰ بدل سکتا ہے۔ کیونکہ وہ سپریم ماسٹر ہے۔ دنیا میں اس کی یہ مثال ملتی ہے کہ اگر کسی شخص کو قتل کی سزا موت کی صورت میں دی جاتی ہو اور وہ رحم کی اپیل صدر مملکت کے پاس کر دے تو اس بات کا امکان ہوتا ہے کہ صدر مملکت اس کی اپیل کو منظور کرتے ہوئے اس کی موت کی سزا کو ٹال دے۔ اگر ایک انسان ایسا کر سکتا ہے تو خدا تعالیٰ جو احکم الحاکمین ہے وہ ایسا کیوں نہیں کر سکتا اور یہ بات ہمارے لئے نہایت پر امید رہنے کا باعث ہے۔ گناہ تو سرزد ہوتے ہی ہیں لیکن انسان خلوص دل سے توبہ کرے تو خدا تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف کر سکتا ہے۔ اسی لئے ہمیں بتایا گیا ہے کہ جو گناہ کرے اور اس کا گناہ معاف ہو جائے وہ ایسا ہی ہے کہ گویا اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔ جیسے ماں کے پیٹ سے بچہ بغیر کسی گناہ کے اس دنیا میں آتا ہے۔ اسی طرح وہ شخص ہوتا ہے جو گناہ کرے اور اس کا گناہ معاف ہو جائے۔

پس یہ بات بھی ہماری اپنی زندگی کے لئے اور دوسروں کو بتانے کے لئے نہایت اہم ہے کہ ہم نیکیاں کریں اور اگر کوئی گناہ سرزد ہو تو فوری طور پر خلوص دل کے ساتھ خدا تعالیٰ سے معافی مانگیں وہ گناہ بھی زائل ہو جائیں گے۔

یہ ایک ہی سوال ہے لیکن دیکھئے کہ اس ایک سوال کے جواب میں ہماری زندگی کو کس طرح صحیح راستے پر چلانے کا طریق پیش کیا گیا ہے۔ صرف ایک یہ فقرہ کہ ہر جہنمی کی جہنم اس کی اپنی تیار کردہ ہے ہمارے لئے ایک تنبیہ ہے ہم اپنی جہنم کیوں تیار کریں۔ اس سے بچیں کیوں نہ۔ پس اس فقرے کو سامنے رکھتے ہوئے ہمیں یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ کوئی کس طرح اپنی جہنم کو تیار کرتا ہے یا کس طرح اس سے بچتا ہے۔ ہمیں نیکیاں کرنی چاہئیں کہ ہم جہنم سے دور رہیں ہمیں خلوص دل سے اپنے گناہوں کی معافی مانگنی چاہئے کہ جہنم کا کوئی جھونکا ہمیں چھو نہ سکے۔

دیکھا آپ نے ان مصروفیات میں جو کچھ درج ہے کس طرح اس کی ہر ہر بات سے ہم استفادہ کر سکتے ہیں۔ پس آپ ان مصروفیات کو غور سے مطالعہ فرمائیں اپنے آپ کو حضرت صاحب کی معیت میں محسوس کریں اور آپ کے ارشادات سے علم بھی بڑھائیں اور ایمان بھی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اعتبارِ زندگی پل بھر نہیں
عمر بھر مجھ کو یہ سمجھاتے رہے
اور فضلِ ایزدی سے آج تک
ماہ و سال آتے رہے' جاتے رہے

ابو الاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل انٹرنیشنل 2 مئی 1997ء

16ویں جلسہ سالانہ آئیوری کوسٹ کا کامیاب انعقاد

خداتعالیٰ کے فضل و احسان سے امسال جماعت ہائے احمدیہ آئیوری کوسٹ کا جلسہ سالانہ 4- اپریل 1997ء بروز جمعہ شروع ہوا اور دو روز جاری رہنے کے بعد 5- اپریل 1997ء کی شام بخیرو خوبی اختتام کو پہنچا- امسال کا یہ جلسہ جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ کی تاریخ کا ایک تاریخ ساز اور منفرد جلسہ تھا جس میں کثیر تعداد میں جماعتوں کے نمائندگان اور آئمہ تشریف لائے- اس سے قبل کبھی اتنی بڑی تعداد میں حاضرین اور آئمہ تشریف نہیں لائے تھے- جماعتوں کی نمائندگی کے اعتبار سے بھی جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ میں یہ ایک اہم سنگ میل تھا کہ اس سے قبل کبھی اتنی زیادہ جماعتوں کی نمائندگی نہیں ہوئی تھی- اس سال جلسہ سالانہ کی ایک خصوصیت حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا وہ خطاب تھا جو آپ نے 5- اپریل کو آئیوری کوسٹ کے جلسہ کے اختتام پر فرمایا اور یوں احمدیہ ٹیلی ویژن کی وساطت سے حضرت صاحب بھی جلسہ میں رونق افروز ہوئے-

جلسہ سالانہ کی تیاری تو دو ماہ قبل ہی شروع کر دی گئی تھی- محترم امیر صاحب آئیوری کوسٹ نے صدر خدام الاحمدیہ محترم عبداللہ ودراگو صاحب کو افسر جلسہ سالانہ مقرر فرمایا اور ایک انتظامیہ کمیٹی تشکیل دی گئی جس کے جلسہ سے قبل متعدد اجلاسات ہوئے- ذیل میں شعبہ وار مختصر رپورٹ پیش خدمت ہے-

پریس اینڈ انفارمیشن: جلسہ سالانہ کا پروگرام اور دعوت نامے طبع کروا کے جلسہ سے کافی دن قبل تقسیم کئے گئے، حکومتی ارکان اور اعلیٰ حکام و معزز شخصیات تک پہنچائے گئے- آبد جان اور دیگر بڑے بڑے شہروں اور دیہات میں جلسہ سالانہ کے پوسٹرز اور بینرز آویزاں کئے گئے- جلسہ سے قبل دو اخبارات میں اور جلسہ کے دوران اور بعد میں چار اخبارات میں امیر صاحب کا انٹرویو شائع ہوا- اس طرح کل 16 اخبارات نے امیر صاحب کے انٹرویو شائع کئے- تین اخبارات میں جماعت کی طرف سے جلسہ سالانہ کے لئے اعلانات شائع کروائے گئے- نیشنل ریڈیو پر دو دفعہ پندرہ پندرہ منٹ کے پروگرام صدر صاحب خدام الاحمدیہ اور جنرل سیکرٹری صاحب نے پیش کئے جس میں جماعت کا تعارف اور جلسہ سالانہ اور اس کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی- اسی طرح جلسہ سے ایک روز قبل نیشنل ٹی- وی پر جنرل سیکرٹری مکرم ادریس کونے صاحب کو 15 منٹ کا پروگرام پیش کرنے کی توفیق ملی جس میں جماعت کا تعارف کرایا گیا اور جلسہ سالانہ اور اس کے پروگراموں پر روشنی ڈالی گئی- جلسہ سالانہ کے دوران آٹھ مختلف اخبارات کے نمائندے جلسہ کی رپورٹنگ کے لئے ہمہ وقت حاضر رہے اور جلسہ کے بعد اب تک چھ اخبارات میں جلسہ کی خبر اور تفاصیل بیان ہو چکی ہیں-

مہمان نوازی: مکرم آدم معاذ کولی بالی صاحب کی زیر قیادت اس شعبہ کے تحت جمعرات، جمعہ اور ہفتہ، تین دن حضرت بانی سلسلہ کا بابرکت لنگر جاری ہوا اور تمام مہمانوں کو صبح، دوپہر اور شام کھانا کھلایا جاتا رہا- ان کے ہمراہ خدام الاحمدیہ کے مستعد رضا کار ہمہ وقت مہمانوں کی خدمت پر مامور رہے- کھانا پکانے کی ڈیوٹی لجنہ اماء اللہ کی ممبرات نے نہایت مستعدی اور محنت سے سرانجام دی-

رہائش: اس شعبہ کے انچار مکرم مدیبو تراؤرے صاحب تھے- مشن ہاؤس اور بیت الذکر میں رہائش کا انتظام کیا گیا-

جلسہ گاہ: اس شعبہ کے انچارج مکرم ڈاکٹر ادریس کونے صاحب تھے- جلسہ کا انتظام بیت الذکر کے ہال میں تھا- سیکرٹری صاحب تزئین و آرائش مکرم عبدالرحمٰن وترا صاحب کے تعاون اور خدام الاحمدیہ کے رضاکاروں کی مدد سے بیت الذکر کو جھنڈیوں، بینرز اور حضرت بانی سلسلہ کی تحریرات پر مشتمل کتبوں سے نہایت خوبصورتی سے غریب دلہن کی طرح سجایا گیا تھا- جلسہ گاہ میں بیٹھنے کے لئے کرسیوں کا مناسب انتظام کیا گیا تھا-

لاؤڈ سپیکر: اس شعبہ کے انچارج مکرم ابوبکر اکانڈے صاحب تھے- بیت الذکر اور اس سے ملحقہ عمارت میں نیز جوبلی ہال میں آواز پہنچانے کا نہایت عمدہ انتظام کیا گیا تھا-

ویڈیو و فوٹو گرافی: سیکرٹری احمدیہ ٹیلی ویژن مکرم یونس اکانفے صاحب نے اپنے معاونین کی مدد سے جلسہ کی تمام کارروائی کی ویڈیو فلم تیار کی جس میں انتخاب کر کے اللہ نے چاہا تو احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کو بھجوایا جائے گا- علاوہ ازیں تمام پروگرامز کی فوٹوگرافی بھی کی گئی-

نمائش: جوبلی نمائش ہال کی تزئین و آرائش کا کام جلسہ سے کافی دن قبل مکمل کر لیا گیا تھا- جوبلی ہال کی جلسہ سالانہ کے موقع کے لئے ازسر نو تزئین و آرائش کی گئی تھی- کلام الٰہی کے تراجم اور حضرت بانی سلسلہ کی کتاب "(-) اصول کی فلاسفی" کے تراجم لوگوں کی خاص دلچسپی کا باعث بنے، احمدیت کی خاطر اللہ کی راہ میں جان قربان کرنے والوں کی تصاویر نے بھی لوگوں کو بے حد متاثر کیا- ایک علاقہ کے امام ان کی تصاویر دیکھ کر آبدیدہ ہو گئے- نمائش دیکھنے والوں کی ایک بڑی تعداد ایسی تھی جنہوں نے حضرت بانی سلسلہ کی تصویر اس سے قبل نہ دیکھی تھی- ائمہ احمدیت کی تصاویر اور حضرت بانی سلسلہ کی تصویر دیکھ کر لوگ خوش ہوئے- جوبلی نمائش ہال میں اس دفعہ ٹیلی ویژن بھی رکھا گیا تھا- حضرت صاحب کا خصوصی خطاب ممبر آف پارلیمنٹ جناب عیسیٰ کونے صاحب، نمائندہ وزیر مذہبی امور اور قریباً 20 دیگر اعلیٰ سرکاری افسران کو جوبلی ہال میں سنایا گیا- جوبلی ہال کا انچارج خاکسار (باسط احمد مربی سلسلہ) تھا-

بک سٹال: جلسہ سالانہ کے موقع پر جوبلی ہال کے سامنے ایک بک سٹال بھی لگایا گیا جس کے انچارج مکرم احمد طورے صاحب لوکل معلم تھے- فرنچ، عربی اور انگریزی لٹریچر فروخت کے لئے رکھا گیا تھا- اس کے علاوہ جولا زبان میں عمر معاذ صاحب کی آڈیو کیسٹس بھی برائے فروخت پیش کی گئی تھیں- یہ پروگرام عمر معاذ صاحب نے ریڈیو مالی پر جماعت کے تعارف اور اعتراضات کے جوابات پر مبنی پیش کئے تھے- لٹریچر اور کیسٹس کی خریداری میں لوگوں نے خاص دلچسپی کا اظہار کیا چنانچہ جلسہ سالانہ کے موقع پر 80 ہزار فرانک کی کتب فروخت ہوئیں جبکہ 20 ہزار فرانک کی کیسٹس فروخت کی گئیں-

شعبہ ترجمانی: اس شعبہ کے انچارج مکرم عمر معاذ صاحب مربی سلسلہ تھے- دیہات سے آنے والے مہمانوں کی ایک بھاری تعداد صرف جولا سمجھتی تھی- چنانچہ فرنچ پروگراموں کا جولا زبان میں ترجمہ عمر معاذ صاحب اپنے معاونین کے ہمراہ کرتے رہے- بعض تقاریر یعقوبا زبان میں بھی ہوئیں جن کا ترجمہ فرنچ اور جولا میں کیا جاتا رہا-

نظم و ضبط: خدام الاحمدیہ کے رضاکاروں کی ایک بڑی تعداد دن رات ڈیوٹی پر متعین رہی اور سیکیورٹی اور نظم و ضبط کے فرائض سرانجام دیئے- خداتعالیٰ کے فضل سے جلسہ کے تمام پروگرام نہایت کامیابی اور خوش اسلوبی سے منعقد ہوئے-

افتتاح جلسہ سالانہ

مورخہ 4- اپریل بروز جمعہ جلسہ سالانہ کا افتتاح عمل میں آیا- افتتاح سے قبل حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا خطبہ لندن سے براہ راست سنا گیا اور جمعہ و عصر ادا کی گئیں-

3 بجے سہ پہر نیشنل فلیگ اور لوائے احمدیت لہرائے گئے- احمدیہ سکول آبد جان اور کو فکرو کے بچے اس موقع پر (———) کا ورد کر رہے تھے- جونہی لوائے احمدیت فضا میں بلند ہوا فضا دینی نعروں سے گونج اٹھی- بعد ازاں افتتاحی اجلاس مکرم و محترم امیر صاحب کی زیر صدارت ہوا جس میں تلاوت اور نظم کے بعد تین تقاریر ہوئیں-

دوسرے روز 5- اپریل کو پروگرام کا آغاز صبح 4 بجے آخر شب کی باجماعت عبادت سے ہوا- جلسہ سالانہ کا دوسرا باقاعدہ اجلاس صبح نو بجے تلاوت سے شروع ہوا- اور پھر دو تقاریر بالترتیب محترم عمر تراورے صاحب اور محترم عمر معاذ صاحب نے کیں-

ایک دلچسپ پروگرام

گزشتہ کئی سالوں سے جلسہ سالانہ آئیوری کوسٹ میں ایک نہایت ہی دلچسپ پروگرام پیش کیا جا رہا ہے جو کہ حاضرین جلسہ میں ہمیشہ ہی بڑا مقبول رہا ہے- یہ تقاریر کا وہ سلسلہ ہے جس میں نو احمدی احباب "میں احمدی کیوں ہوا" کے عنوان سے تقاریر کرتے ہیں اور اپنے اپنے قبول احمدیت کے واقعات بیان کرتے ہیں- امسال بھی یہ نہایت ہی دلچسپ پروگرام جلسہ سالانہ کے دوسرے اجلاس میں پیش کیا گیا اور حاضرین کی دلچسپی کے باعث تیسرے اجلاس کے پروگراموں کو منسوخ کر کے اسی سلسلہ کا تسلسل جاری رہا- اس پروگرام میں مختلف ائمہ اور نومبائعین نے قبول احمدیت کے ایمان افروز واقعات بیان کئے- بعد ازاں ایک مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی جس میں مکرم مظفر سدھن صاحب مربی سلسلہ نے حاضرین کے سوالات کے جواب دیئے- تیسرے اجلاس کی خاص بات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا وہ خطاب تھا جو آپ نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے توسط سے ازراہ شفقت آئیوری کوسٹ کے جلسہ کے لئے ارشاد فرمایا اور یہ پہلا موقع تھا کہ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع احمدیہ ٹیلی ویژن کے توسط سے آئیوری کوسٹ کے جلسہ سالانہ میں رونق افروز ہوئے-

حضرت صاحب کا خطاب

شام 4 بجے کے قریب حاضرین ٹیلی ویژن سکرین پر نظریں جمائے بیٹھے تھے کہ حضرت صاحب خطاب فرمانے والے ہیں، ٹھیک سوا چار بجے حضرت صاحب دینی نعروں کی گونج میں جلوہ افروز ہوئے- جلسہ گاہ بھی نعروں سے گونج اٹھا- حضرت صاحب کی جلسہ میں اس طرح تشریف آوری سے ہر احمدی یہی محسوس کر رہا تھا کہ حضرت صاحب سچ مچ بنفس نفیس آئیوری کوسٹ تشریف لے آئے ہیں اور جلسہ میں شرکت فرما رہے ہیں- ہر احمدی مسرور اور شاداں تھا- حضرت صاحب کا خطاب لگ بھگ 40 منٹ جاری رہا جس کا فرنچ ترجمہ مکرم عبدالغنی جہانگیر صاحب نے کیا- اپنے خطاب میں حضرت صاحب نے جماعت آئیوری کوسٹ کے جلسہ میں شامل ہونے والے ائمہ اور معززین کا ذکر کیا- نیز اپنے دورہ آئیوری کوسٹ کے دوران سابق صدر ہوفے بوانیے سے ملاقات کا ذکر کیا اور ان کی خداداد صلاحیتوں اور قابلیتوں پر انہیں خراج

باقی صفحہ 6 پر

ایک اچھی بات

خود دعا کی جائے یا دعا کروائی جائے پاکیزگی اور طہارت پیدا کرنے کی ضرورت ہے- استقامت مانگنی چاہئے- اور توبہ کے ساتھ گر جانا چاہئے کیونکہ یہی استقامت ہے-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگان.........................منیبہ جاوید

محترم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب

میرے پیارے ابو محترم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب ایم ایس سی اچانک 13 جنوری 1997ء کی شب ہم کو سوگوار کرتے ہوئے اپنے مولائے حقیقی سے جاملے خدا انہیں اپنی بے شمار رحمتوں کے سائے تلے رکھے۔ آمین میرے ابا جان 16۔ جولائی 1907ء کو رام پور کے ایک مشہور و معروف خاندان میں پیدا ہوئے۔ ابھی وہ صرف دس برس ہی کے تھے کہ ان کے والد محترم ذوالفقار علی گوہر (رفیق بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) نے اعلیٰ تعلیم اور دینی تربیت کے پیش نظر انہیں قادیان بھجوایا پیاری بستی' بورڈنگ ہاؤس کی روح پرور فضا' بہترین اساتذہ کی محنت و کاوش کا نتیجہ تھا کہ وہ نہ صرف اعلیٰ تعلیمی زیور سے آراستہ ہوئے بلکہ ہمیشہ دینی کاموں میں بھی سرگرم عمل رہے۔

والد محترم تقریباً 16/15 سال مدرسہ عالیہ میں سائنس ٹیچر رہے تقسیم ملک کے بعد 48ء میں حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی جانب سے خط موصول ہوا کہ اپنا T.I کالج کھل گیا ہے یہ برکت کے دن ہیں پھر نہیں رہیں گے آپ یہاں آ جائیں۔ آپ امام جماعت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے فوراً رخصت کی درخواست دے کر T.I کالج لاہور آ گئے۔ تقریباً 24 سال کالج میں کام کیا۔ لاہور آنے سے قبل اباجان جس مدرسہ میں پڑھاتے تھے وہ ایک منفرد اہمیت کا ادارہ تھا بڑے بڑے رئیسوں جاگیرداروں کے بچے وہاں زیر تعلیم تھے' جب رخصت کی درخواست دی گئی تو نظام کالج کے پرنسپل دو مرتبہ ابو کے پاس آئے اور کہا درخواست واپس لے لیں ہم آپ کی تنخواہ میں جو آپ مناسب سمجھیں گے اضافہ کرنے کے لئے تیار ہیں اور دوسری مراعات کا بھی وعدہ کیا لیکن اباجان بتاتے تھے کہ میرے دماغ میں تو صرف اور صرف حضرت امام جماعت الثانی کے وہ الفاظ گونجا کرتے کہ یہ برکت کے دن ہیں پھر نہیں آئیں گے میں حضرت صاحب کے حکم کی تعمیل کے لئے ہر لمحہ بے چین رہتا مگر خدا نے میری اس دلی تمنا کو پورا کیا اور یوں میں حضرت صاحب کی خدمت میں حاضر ہو گیا اور کہا! آ گیا ہوں۔ جن دنوں لاہور میں مقیم تھے ایک مرتبہ اباجان بتاتے تھے کہ وقت ایسا بھی گزرا کہ گھر میں کھانے کو کچھ بھی نہ تھا اور گھر کے افراد 8۔9 کے قریب میں بڑا پریشان تھا اسی پریشانی کے عالم میں' میں نے اللہ کا نام لے کر اپنی سائیکل نکالی اور چل پڑا سمجھ نہیں آتی تھی کہ کہاں جاؤں راستے بھر دعا کرتا رہا الٰہی ادھار کی شرمندگی سے بچا۔ خدائے قادر نے بہت جلدی میری التجا سن لی اور راستہ میں ہی ایک طالب علم نے مجھے روک کر کہا کہ خان صاحب آپ مجھے ٹیوشن کے لئے کچھ وقت دے دیں اور ساتھ ہی پیشگی رقم میرے ہاتھ میں تھمادی اباجان کہتے ہیں میں نے اس سے کہا دیکھو جب پڑھنے لگو گے تب یہ دینا۔ لیکن وہ بضد ہو گیا کہ یہ رقم تو آپ کو رکھنی ہی ہو گی یوں خدا نے غائبانہ طور پر میری مدد فرمائی۔ آپ تعلیم الاسلام کالج میں بڑی محنت لگن ذمہ داری سے اپنا فرض نبھاتے رہے۔ آپ کو اپنے شاگردوں میں ایک خاص مقام حاصل تھا۔ کئی طالب علم ایسے تھے جنہیں آپ نے بغیر معاوضہ یا پھر قلیل رقم میں پڑھایا۔ آپ کے مد نظر ہمیشہ یہ بات رہی کہ علم کو ہر طور عام کرنا ہے۔ زیادہ سے زیادہ بچے زیور تعلیم سے آراستہ ہوں۔ اکثر اوقات آپ کے پاس پیپرز چیکنگ کے لئے آتے۔ جب کبھی کسی سٹوڈنٹ کو یہ معلوم ہوتا کہ فلاں پیپر فلاں استاد کے پاس گیا ہے تو بڑی بڑی سفارشیں لاتے یا پھر رقم دینے کا کہتے لیکن اس میں بھی آپ ایک اصول پر کاربند تھے آپ نے کبھی ایسے طالب علموں کی حوصلہ افزائی نہ کی۔ ہمیشہ پیار و محبت سے بٹھا کر انہیں پڑھنے کی جانب رغبت دلائی۔ ریٹائرمنٹ کے بعد مختلف جماعتی سرگرمیوں میں لگ گئے' مختلف عہدوں پر فائز رہے اور نہایت دیانتداری خوش اسلوبی سے ہر کام نبھاتے رہے۔ آپ کے کئی مفید مضامین جو سائنس کے شعبہ سے تعلق رکھتے ہیں وقتاً فوقتاً الفضل میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ آپ کی چند ایک تصانیف میں تاریخ انصار اللہ' بنیادی نصاب برائے انصار اللہ کلام گوہر' خلا کی تسخیر ہیں۔ اپنی پیرانہ سالی کی وجہ سے گھر سے نکلنا بہت ہی کم ہو گیا تھا۔ لیکن کتب حضرت بانی سلسلہ اور مختلف رسائل و اخبار ہمیشہ زیر مطالعہ رہے۔ راتوں کو جب بھی میری آنکھ کھلتی میں نے اباجان کو کلام الٰہی پڑھتے دیکھا اور اکثر دل میں خیال بھی آیا کہ اباجان معلوم نہیں سوتے بھی ہیں کہ نہیں۔ سب بچوں کو اباجان کی یہی نصیحت ہوتی کہ دیکھو امامت کی اہمیت اس کی عظمت کو اچھی طرح سمجھو۔ سب کامیابی کا راز اطاعت امام اور ارشادات کی تعمیل میں ہی ساری برکت ہے۔ اور اسی پر خدا کی خوشنودی موقوف ہے۔ میں نے اکثر اباجان کو یہی دعا کرتے سنا کہ الٰہی میرا خاتمہ بالخیر ہو۔ مجھے کسی کا محتاج نہ بنانا۔ سو بالکل ایسے ہی میرے ابو کی وفات ہوئی وہ چند گھڑیاں پہلے ہم سے باتیں کرتے ہوئے خاموشی سے اس جہان فانی سے کوچ کر گئے۔

اباجان کی وفات پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے حضرت امام جماعت الرابع نے فرمایا کہ

"آپ کا علم' خلوص' سادگی دین سے وابستگی اور خدمات قابل قدر ہیں بہت عمدہ نفیس طبیعت کے انسان تھے اللہ ان کے درجات بلند کرے اور ان کی اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔" بس اب تو یہی دعا ہے کہ ہم اپنے پیارے ابو کی وصیت پر عمل پیرا ہوں اور حضرت صاحب کے ارشاد کے مطابق ان کے نقش قدم پر چلنے کی خدا ہمیں توفیق عطا فرمائے اور ہمارے غمزدہ دل کو صبر دے آمین۔

یادرفتگان سید مقصود احمد

محترم سید مسعود مبارک شاہ صاحب

آپ سے میری ملاقات 1995ء میں ہوئی تھی۔ تعارف کے بعد آپ نے حضرت والد صاحب کے متعلق لکھنے کو کہا تھا جو میں لکھ کر بھیج رہا ہوں۔ اس بارے میں آپ سے وعدہ بھی تھا آج وہ بھی پورا کر دیا ہے امید ہے کہ اس کو اخبار الفضل میں شائع کر دیں گے تاکہ پڑھنے والوں کو بھی کچھ فائدہ حاصل ہو۔

ہمارے والد محترم سید مسعود مبارک شاہ صاحب کی ذات اور آپ کا خاندان کسی تعارف کا محتاج نہیں پھر بھی تھوڑا سا تعارف لکھنا ضروری ہے والد صاحب کے والد محترم سید محمود اللہ شاہ اور ان کے والد محترم ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب تھے والد صاحب کو فوت ہوئے تین سال ہو گئے ہیں ان کے متعلق کچھ لکھنے کو دل چاہتا تھا۔ اس سلسلے میں جناب ایڈیٹر الفضل نسیم سیفی صاحب سے بھی اظہار کیا۔ انہوں نے مجھ سے وعدہ لیا کہ تم لکھ کر دو لہٰذا وعدہ بھی پورا کرنا ہے والد صاحب کی وفات 94-1-21 کو بروز جمعہ صبح ہوئی ان کی وفات سے قبل تقریباً تین دن پہلے مجھے اچانک ان کے پاس رہنے کا موقع ملا۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا ایک خاص فضل تھا جو مجھ کو نصیب ہوا۔ باتوں باتوں میں فرمانے لگے کہ میری وفات جمعہ کو ہو گی اور جب تم کو اطلاع ملے تو فوراً آجانا ان کی اس بات پر میں نے توجہ نہ کی اور کہا اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی زندگی دے گا کہنے لگے میری تو اللہ تعالیٰ سے یہ دعا تھی کہ مجھے احمدیت کی صد سالہ جوبلی دیکھنے کی توفیق دے اللہ تعالیٰ نے یہ بھی دعا قبول کی مزید اور بھی زندگی دے دی ہے لیکن اب بلاوا ہے۔ بہر حال میں 94-1-19 کو واپس ٹیکسلا آ گیا اور 94-1-21 کو ان کی وفات کی اطلاع مل گئی۔

والد محترم حضرت بانی سلسلہ کے سچے عاشق تھے اور امامت سے وابستگی کا نتیجہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو وفات کے بارے میں دن بھی بتا دیا تھا۔ دفتر وصیت میں کافی عرصہ سیکرٹری مجلس کارپرداز رہے اور اکثر کہا کرتے کہ بس ہر مہینے رسالہ الوصیت پڑھتا ہوں مجھے ہر دفعہ نئے نئے پوائنٹ (Point) ملتے ہیں تم حضرت صاحب کی کتابیں غور سے پڑھا کرو کیونکہ حضرت بانی سلسلہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص میری کتابیں تین دفعہ نہیں پڑھتا اس کے اندر تکبر ہے۔

ہم اللہ کے فضل سے دو بہنیں اور پانچ بھائی ہیں۔ ہماری تربیت بھی اچھے طریقے سے کی۔ چھوٹی عمر میں عبادات کا رجحان ذرا کم ہوتا ہے خاص طور پر فجر کی عبادت والد صاحب نے صبح گھر پر عبادت کا بندوبست کیا ہوا تھا ہم کو عبادت کا عادی بنانے کے لئے بطور انعام کے جو بچہ جلدی اٹھتا تھا اور باجماعت پڑھتا تھا اس بچے کو ایک ٹافی دیا کرتے تھے۔ دیکھتے ہی دیکھتے ہم سب بہنیں بھائی فجر پڑھنے کے عادی ہو گئے تھے جو ابھی تک جاری ہے۔ ہمارے ساتھ محبت والا سلوک رکھا گھر پر والد اور باہر دوست کی طرح ملتے تھے والد صاحب کو کافی عرصہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ممبر مجلس کارپرداز اور ناظر مال خرچ آخر دم تک سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کی خدمات کو قبول کرے اور ان کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور جو دعائیں اپنی اولاد کے لئے کیں اللہ تعالیٰ انہیں ہمارے حق میں قبول کرے۔ آمین۔

OOO

چوہدری خالد سیف اللہ خان' نمائندہ الفضل انٹرنیشنل آسٹریلیا

مکتوبِ آسٹریلیا

ایر پورٹ کے قریب رہنے سے ملیریا بھی ہو سکتا ہے

سنتے تھے کہ ایئر پورٹ کے قریب رہنے سے صحت کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اب ڈاکٹروں کو اس کی ایک اور وجہ معلوم ہوئی ہے جس کا ذکر میڈیکل جرنل آف آسٹریلیا میں کیا گیا ہے۔

واقعہ یوں ہوا ہے کہ سوئٹزرلینڈ کا ایک 54 سالہ شخص جو جنیوا ایئرپورٹ کے قریب رہتا تھا ملیریا کا شکار ہو کر جاں بحق ہو گیا جبکہ اس سارے علاقہ میں ملیریا پھیلانے والے مچھر کا نام و نشان نہیں ملتا۔ بادی النظر تو یہ عجیب بات معلوم ہوتی ہے کہ ایئرپورٹ کا قرب کسی کو ملیریا میں مبتلا کر دے یہ تو اسی طرح کی بات لگتی ہے جو امام دین گجراتی نے کہی تھی کہ

نہ چھیڑو نہ چھیڑو مری پنڈلیوں کو
کہ ان میں ہے دردِ جگر مام دینا

مگر جب پوری خبر پڑھی تو وجہ سمجھ میں آ گئی۔ کسی دور دراز ملک میں ایک مچھر نے کسی ملیریا میں مبتلا شخص کو کاٹ لیا اور اس طرح مچھر میں ملیریا پیدا کرنے والے جراثیم سرائت کر گئے۔ اس علاقہ سے کسی مسافر کے لباس یا سامان میں چھپ کر وہ مچھر جس کے ہاتھوں کسی دور دراز بسنے والے شخص کی موت لکھی تھی جنیوا پہنچ گیا۔ اور ابھی ایر پورٹ کے قریب ہی کہیں شکار تلاش کرتا پھر رہا تھا کہ ایک شخص مل گیا جس کے جسم میں اس نے ملیریا کے جراثیم منتقل کر دیئے اور اس کو ملیریا بخار نے آ لیا لیکن چونکہ اس علاقہ میں ملیریا ہوتا ہی نہیں ڈاکٹر اس کے بخار کی نوعیت کو نہ سمجھ سکے۔ چونکہ ملیریا کی طرف ان کا ذہن منتقل نہ ہوا مریض کو صحیح علاج میسر نہ آ سکا

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل عمر ہسپتال میں
عورتوں کے علاج کی جدید ترین مشین کی آمد

ربوہ: 29- اپریل۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں عورتوں کے علاج کی ایک جدید ترین مشین کی تنصیب کے موقع پر منعقدہ ایک تقریب میں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے فرمایا کہ بہت خوشی کی بات ہے کہ ہمارا ہسپتال اللہ کے فضل سے ترقی پذیر ہے۔ اور مسلسل ترقی ہو رہی ہے۔ قدم آگے بڑھ رہا ہے۔ آج ایک قدم اور آگے بڑھا ہے۔ دعا ہے کہ یہ قدم بابرکت' کامیاب' مفید اور نافع الناس ہو۔ ایک جگہ کھڑا نہ ہو آگے بڑھتا جائے۔

اس موقعہ پر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے دعا کرائی۔

تقریب کا آغاز تلاوت سے ہوا جو مکرم ڈاکٹر فیض اللہ خان صاحب ڈپٹی ایڈ منسٹریٹر فضل عمر ہسپتال نے کی۔ بعد ازاں ہسپتال کے ایڈ منسٹریٹر مکرم کرنل (ر) ڈاکٹر محمد عبد الخالق صاحب نے معزز مہمان اور دیگر شرکاء کا خیر مقدم کیا اور دوا کے ساتھ ساتھ دعا کی اہمیت کی طرف متوجہ کیا۔

مکرم کرنل صاحب نے پچھلے سال بھر کے عرصے میں فضل عمر ہسپتال میں جن نئے شعبوں کا اضافہ ہوا ہے۔ یا نیا سازو سامان آیا اس کی تفصیل بیان فرمائی۔

انہوں نے بتایا کہ اس سال کے عرصہ میں ریڈیالوجی کا نیا شعبہ تعمیر ہوا۔ اس میں امریکہ سے عطیہ میں ملنے والی ایک بہت بڑی مشین نصب کرنی تھی لیکن اتنی بڑی مشین کو نصب کرنا بھی ایک کاردارد تھا تاہم جزوی طور پر اب یہ مشین کام کر رہی ہے۔ شعبہ ایکسرے کے کام کی اہمیت کے پیش نظر ہسپتال نے ایک پورٹیبل اور ایک فکس ایکسرے مشین حاصل کر لی۔ جن پر اندازاً 15 لاکھ روپے خرچ آئے۔

مکرم کرنل صاحب نے بتایا کہ ہسپتال نے 6 لاکھ روپے کے خرچ سے بڑی الٹرا ساؤنڈ مشین بھی لے لی ہے۔ ہسپتال کو عطیتاً" ایک میموگرافک مشین بھی حاصل ہو چکی ہے جو کینسر کے سروے / تشخیص میں استعمال ہوتی ہے۔

مکرم ایڈ منسٹریٹر صاحب نے بتایا کہ شعبہ سرجری میں Leproscopy کرنے کے لئے سازو سامان دستیاب ہے۔ پیٹ کے آپریشنوں کی بجائے اب صرف ایک چھوٹا سا سوراخ کر کے پتے 'گردے' جگر' اپنڈکس وغیرہ کی خرابیاں پتہ چل جاتی ہیں۔ اسی سوراخ کے ذریعے اندر کے متاثرہ حصے کا نمونہ بھی حاصل کر لیا جاتا ہے۔ اور بعض اوقات وہیں پر علاج بھی کر دیا جاتا ہے اس مشین پر کام کرنے کے لئے ہسپتال کے سرجن ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب کو دو ہفتے کے لئے جرمنی بھیجا گیا۔ جنہوں نے اس مشین پر کام کی تربیت اور تجربہ حاصل کیا۔ یہ مشین 10- لاکھ کی لاگت سے خریدی گئی ہے۔

محترم کرنل ڈاکٹر عبد الخالق صاحب نے بتایا کہ ہسپتال کے پاس لیبارٹری میں ایسا جدید ترین اینے لائٹزر موجود ہے جو خون کے 21 تجزیے تین منٹ میں کر کے اور تحریری طور پر لکھ کر دے دیتا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ ہسپتال میں بجلی کی سپلائی جاری رکھنے کے لئے ایک اور بڑا جنریٹر بھی متبادل کے طور پر خرید لیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ایکسرے ڈیپارٹمنٹ میں بجلی کے اضافی خرچ کے پیش نظر واپڈا کو معاوضہ ادا کر کے ایک نیا ٹرانسفارمر لگوایا گیا ہے۔

محترم ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ شعبہ امراض چشم میں ایک جدید ترین الٹرا ساؤنڈ مشین حاصل کر لی گئی ہے۔ جو الٹرا ساؤنڈ کی لہروں کے ذریعے موتیا توڑ کر اس کو Suck کر لیتی ہے۔ اس سے فائدہ یہ ہو گا کہ آنکھ میں ٹانکے نہیں لگانے پڑیں گے۔ اور مریض فوراً گھر جا سکے گا۔ ابھی اس مشین پر کام نہیں شروع ہوا ابھی آئی سپیشلسٹ اس مشین پر کام کرنے کی ٹریننگ حاصل کریں گے تب اس کا استعمال شروع ہو جائے گا۔

محترم ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ ہسپتال میں فزیو تھیراپی کا شعبہ بھی قائم کر دیا گیا ہے۔ تاکہ بعض آپریشنوں کے بعد مریض جلد تر معمول کے کام کرنے کے قابل ہو سکے۔ اس کے علاوہ فالج وغیرہ امراض میں بھی اس سے مدد حاصل کی جاتی ہے۔ فزیو تھیراپی کی ماہر خاتون ہومیوپیتھ بھی ہیں چنانچہ ان کے ذریعہ فضل عمر ہسپتال میں ہومیوپیتھی کا شعبہ بھی قائم ہو گیا ہے۔

ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ گردے صاف کرنے کے لئے ہمیں ایک مشین Dialysis کی بھی آفر ہو چکی ہے۔ اس کے لئے اب یورولوجسٹ کی تلاش ہے۔

انہوں نے بتایا کہ دل کے امراض کے علاج کے لئے ETT مشین بھی آ رہی ہے۔ اس سے دل کا سارا ریکارڈ رکھنے اور اس کو مانیٹر کرنے کی سہولت حاصل ہو جائے گی۔ اس مقصد کے لئے ایک علیحدہ کمرہ مختص کیا جائے گا۔ 5ء18 لاکھ اسی کے لئے عاریتا" ملے ہیں ایڈ منسٹریٹر صاحب کے خطاب کے بعد عورتوں کے امراض کی ماہر محترمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ نے عورتوں کے امراض کی نئی مشین کے بارے میں بتایا کہ جس کے افتتاح کے لئے آج کی تقریب منعقد کی گئی ہے۔

محترمہ ڈاکٹر صاحبہ نے سلائیڈز کی مدد سے بتایا کہ اس مشین کا نام Hysleoscop ٹیلی سکوپ رحم کے اندر داخل کر دیا جاتا ہے اور اس کو آہستہ آہستہ رحم کے اندر داخل کر کے رحم کے اندر کی تصویر ٹی وی کیمرہ سے سکرین پر دیکھ لی جاتی ہے۔ اس کیمرے کی یہ بھی خوبی ہے کہ یہ نہ صرف رحم کے اندر کی تصویر سکرین پر دکھاتا ہے بلکہ اس کو زیادہ واضح کرنے کے لئے متعلقہ حصے کو 80 فیصد بڑا کر کے دکھا دیتی ہے۔ اس مشین کے ذریعے رحم کے اندر کی خرابیوں کا آنکھ سے مشاہدہ کیا جا سکے گا بے اولاد عورتوں کے امراض کا پتہ چلایا جا سکے گا۔ اس مشین کے ذریعے فوری طور پر الیکٹرو سرجری کے ذریعے کسی خرابی کو دور بھی کر دیا جائے گا۔ اس طرح سے پیٹ کو کھول کر بڑا آپریشن کرنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ اس کے ذریعے رحم کے اندر کی لائننگ کا نمونہ Sample بھی حاصل کیا جا سکے گا۔ محترمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ نے بتایا کہ اس ٹیلی سکوپ کیمرہ کے ذریعے کام کرنے کا انداز یہ ہو گا کہ آپ جیسے کسی اندھیری سرنگ میں چل رہے ہوں اور اس کی دیواریں چھت وغیرہ خود دیکھ سکتے ہوں۔

آخر میں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے خطاب فرمایا اور دعا کرائی جس کے بعد حاضرین کو ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

ooo

ہماری تاریخ

تاریخ احمدیت جلد 8 ص 336' 337

جماعت احمدیہ کی دینی تعلیمی مساعی کا آغاز

(مدرسہ احمدیہ 13 فروری 1909)

مدرسہ دینیات جس کے متعلق حضرت امام جماعت الاول کی شدید خواہش تھی کہ اسے ترقی دے کر اعلیٰ درجہ کا دینی کالج بنایا جائے اور اگر ممکن ہو تو اس کے لئے اتنے ہی اخراجات برداشت کئے جائیں جتنے کسی دوسرے کالج کے لئے برداشت کئے جاتے ہیں۔ اس کے متعلق جب باہر سے آراء آگئیں تو گو احباب نے اس کے لئے بھاری اخراجات برداشت کر کے ایک اعلیٰ درجہ کا دینی کالج بنانے کی سفارش کی تھی مگر مجلس معتمدین نے اپنے اجلاس مورخہ 13- فروری 1909ء میں یہ فیصلہ کیا کہ

1- مختلف آراء پر غور کرنے کے بعد سب کمیٹی اس نتیجہ پر پہنچی ہے کہ سردست ایک ایسا دینی مدرسہ قائم کیا جاوے جس سے اس ملک کے لئے مربیان اور علمائے احمدی کا گروہ پیدا کیا جاوے۔ اس لئے اس مدرسہ کی غرض کوئی یونیورسٹی کا امتحان پاس کرانا غیر ممالک کے لئے مربیان پیدا کرنے کی نہ ہو گی۔ اور اسی لئے اس کے نصاب میں انگریزی تعلیم بھی نہ ہو گی۔

2- بعض احباب نے جو ایک تجویز انگریزی' عربی کالج بنانے کی پیش کی ہے۔ اس سے یہ کمیٹی بوجوہات ذیل موجودہ حالات میں متفق نہیں۔

(الف) سردست اس قدر سرمایہ صدر انجمن کے پاس نہیں جس سے ایسا کالج قائم ہو سکے۔

(ب) جو اعلیٰ درجہ کے تعلیم یافتہ دین کے خادم بننے کا یا غیر ممالک میں دعوت الی اللہ کا شوق رکھتے ہوں۔ وہ بعد تکمیل تعلیم انگریزی اسی مدرسہ دینیہ میں اعلیٰ درجہ کی عربی اور دینیات کی تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔

(ج) انجمن کے لئے مقدم یہ امر ہے کہ پہلے ہندوستان جیسے وسیع ملک میں احمدی واعظین کا انتظام کرے اور اپنی جماعت میں ایسے علماء پیدا کرے جو آئندہ نسلوں کے لئے موجب ہدایت ہوں۔

(د) جو اعلیٰ درجہ کے تعلیم یافتہ غیر ممالک میں دعوت الی اللہ کے لئے نکلیں گے۔ ان کے لئے انجمن کو بعد میں اخراجات بھی زیادہ کرنے پڑیں گے اور جو گروہ مربیان علماء کا اس ملک کے لئے ہو گا ان کے لئے بعد میں انجمن کو خرچ بھی تھوڑا کرنا پڑے گا۔ اور بہت سے کام بھی ان سے لئے جا سکتے ہیں۔

(ہ) حالات موجودہ کے نیچے خالص دینی مدرسہ کے لئے بھی...... قابل سٹاف کا ملنا مشکلات سے ہے اور انگریزی عربی کالج کے لئے پروفیسروں کا ملنا تو اور بھی مشکل امر ہے۔

(و) مجوزہ مدرسہ کے لئے طلباء کا ملنا کالج کے لئے طلبا کے ملنے سے آسان ہے۔

نوٹ۔ سب کمیٹی کا یہ منشا نہیں ہے کہ ایسا کالج بنایا جائے بلکہ اس کی رائے میں سردست ایسے مدرسہ دینیات کا بنانا مقدم ہے جس کی تجویز سب کمیٹی نے کی ہے اور بعد میں جس وقت اللہ تعالیٰ اور کشائش کی راہیں کھول دے اور دوسرے مشکلات کا بھی کوئی انتظام ہو سکے تو اس مدرسہ کو ترقی دے کر کالج بنایا جا سکتا ہے۔

3- مولوی شیر علی صاحب نے تجویز کیا کہ اس مدرسہ کا نام "مدرسہ احمدیہ" ہو۔

بورڈنگ مدرسہ تعلیم الاسلام کی تعمیر کے لئے تیس ہزار روپیہ کی اپیل

اس سے قبل مدرسہ تعلیم الاسلام کو جاری کرنے کے لئے اکتوبر 1897ء میں اشتہار دیا گیا تھا اور جنوری 1898ء میں اس کا افتتاح ہوا تھا۔ اور اس مدرسہ نے اس قدر ترقی حاصل کی تھی کہ کالج بن گیا اور اس میں حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب جیسے جلیل القدر انسان بھی کچھ وقت دیتے رہے مگر بعد ازاں یونیورسٹی کمیشن کی ہدایات کے ماتحت کالج مذکور کو بند کرنا پڑا۔ ورنہ کالج بڑی کامیابی کے ساتھ چل رہا تھا۔ بہرحال اس امر کی شدت سے ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ مدرسہ تعلیم الاسلام اور بورڈنگ تعلیم الاسلام جو اندرون قصبہ کچی عمارتوں میں تھے ان کے لئے باہر کھلی فضا میں بڑی عمدہ عمارتیں کروائی جائیں۔ اس لئے امامت اولیٰ کی ابتدا ہی میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ حضرت نواب صاحب کی کوٹھی کے سامنے قصبہ کی جانب مدرسہ اور بورڈنگ ہاؤس کے لئے شاندار عمارتیں تعمیر

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگان

محترمہ امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ

حفیظ احمد مربی سلسلہ

27 مارچ 1997ء کو صبح قریباً ساڑھے آٹھ بجے میری باجی محترمہ امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری عبدالکریم صاحب سابق کارکن دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے جرمنی میں بعمر 46 سال اپنی جان جان آفرین کے سپرد کردی گھر سے تھوڑے ہی فاصلے پر جارہی تھیں کہ زندگی میں پہلی مرتبہ دل کی تکلیف ہوئی فوراً ایمبولینس اور علاج کا انتظام ہو گیا لیکن منٹوں میں ہی ایمبولینس کے اندر بغیر کسی کرب تکلیف اور بے چینی کا اظہار کئے چپ چاپ اس دنیا سے منہ موڑ لیا نہ کسی سے خدمت کروائی نہ کسی سے کوئی شکوہ کیا اور نہ ہی کسی کو کسی قسم کی کوئی نصیحت ہی کی۔

مورخہ 3-اپریل کو ہمارے بڑے بھائی برادرم حنیف احمد صاحب اور ہمارے پھوپھی زاد بھائی اور باجی کے دیور برادرم مقصود احمد صاحب جو من ہائم جرمنی جماعت کے صدر بھی ہیں باجی کی میت لے کر ربوہ پہنچ گئے اور تمام عزیز و اقارب نے باجی کا آخری دیدار کیا۔ چہرہ بہت ہی ہشاش بشاش تھا جیسے گہری نیند کی حالت میں ہوں وفات سے قریباً ایک ماہ قبل خاکسار نے خواب دیکھا اور صبح اٹھتے ہی اپنے گھر میں بتایا کہ باجی امتہ الحفیظ کی طرف سے بہت ہی پریشانی والا خواب دیکھا ہے پھر ہر وقت یہ خواب ذہن میں رہا دعا بہت کی اے مولیٰ کریم میری ہمشیرہ محترمہ کو ہر پریشانی سے نجات دے چند دن بعد باجی کا فون آیا سب سے پہلے میں نے پوچھا باجی آپ کی صحت خراب تو نہیں ہے کہا بالکل ٹھیک ہوں پھر میں نے کہا اچھا باجی مجھ سے کبھی کوئی غلطی ہوئی ہو تو معاف کر دینا کہنے لگیں کیسی باتیں کر رہے ہو پھر پروگرام بنا کہ ربوہ میں مشاورت کے موقعہ پر میں دورہ سے واپس آؤں گا اس دن فون کروں گی اور عین جس دن مشاورت شروع ہونا تھی جرمنی سے یہ دل ہلا دینے والی خبر بذریعہ فون ملی کہ امتہ الحفیظ کی وفات ہو گئی ہے ہم اس کی میت ربوہ لائیں گے۔

باجی کے متعلق قبل از وقت اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں یہ بات ڈال دی ہم چھ بھائیوں کی اکلوتی بہن تھیں ہمیشہ فون پر کہتیں کہ میں آپ سب کے لئے بہت دعا کرتی ہوں دعا پر بہت ہی یقین تھا۔ پیاری باجی بہت ہی صاف دل مخلص اور نیکی کو پسند کرنے والی تھیں۔ ابتدائی تربیت ہماری نیک سیرت والدہ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ کی تھی ہمارا گھرانہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے شروع میں مذہبی تھا عبادات کی ہمیشہ پابندی رہی۔ پیاری باجی ہمیشہ ہی عبادات کی پابند اور احمدیت کے ساتھ حقیقی وابستگی رکھتی تھیں۔ دینی غیرت بہت تھی جرمنی میں جب بھی حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات ہوئی میرے بارے ضرور کہا کہ میرے بھائی مربی ہیں ان کے لئے دعا کی درخواست ہے میرے ساتھ بہت زیادہ پیار اور محبت والا سلوک کرتی تھیں۔ سب کے ساتھ شفقت کا سلوک کرنے والی تھیں۔ ہر ایک کے دکھ درد میں ہمیشہ شامل ہوتیں دعا پر ایسا یقین تھا کہ اپنے باورچی خانہ میں بھی مختلف دعائیں لکھ کر لگائی ہوئی تھیں اور خود بھی پڑھتیں بچوں کو بھی ہمیشہ اس طرف متوجہ رکھا ہمسائیوں رشتہ داروں اور دوسرے عزیزوں سے ہمیشہ پیار کا سلوک رکھا یہاں ربوہ میں قیام کے دوران ایک بچہ جو ہمسائیگی میں تھا اب جوان ہے جب اس نے باجی کی وفات کی خبر سنی تو روتے ہوئے کہا کہ اپنے بچوں کی طرح میرے ساتھ پیار کرتی تھیں وفات پر ایک جرمن عورت بہت دور کا سفر طے کرکے باجی کو دیکھنے کے لئے آئیں (کیونکہ اس سے قبل اور جگہ رہائش تھی) کہ میری پیاری سہیلی ہم سے الگ ہو گئی ہے باجی کے گھر میں موجود ہونے پر گھر میں خوشی کا سماں ہی رہتا بہت ہی ہنس مکھ خوش اخلاق تھیں۔

خاوند کی خدمت گزار اور وفا کا سلوک کرنے والی ہمدرد اور غمگسار بیوی کی حیثیت سے بڑی باغیرت اور باعزت زندگی گزاری۔ بچوں کے لئے تمام عمر بڑی محنت ہمت اور دعاؤں سے کام لیا اور ہر طرح ان کی زندگی کو کامیاب و کامران بنانے میں دن رات ایک کر دیا۔

بڑی نفاست پسند صفائی اور پاکیزگی کی دلدادہ تھیں۔ بڑی سلیقہ مند اور کفایت شعار تھیں اور خدا کے دیئے پر قناعت کرنے والی تھیں خاص طور پر اپنی ذات پر کم خرچ کرتیں کبھی کسی سے کوئی فرمائش نہ کرتیں۔

باجی کے چار بیٹے ہیں بڑے بیٹے کی شادی نو عمری میں ہی کر دی ہے بہو سے اس قدر محبت اور پیار کا سلوک کیا گویا کہ اپنی حقیقی بیٹی سمجھا۔ بہو نے بھی یہی سمجھا کہ یہ میری ماں ہی ہے یہی وجہ تھی کہ گھر میں ایک جنت کا سا نمونہ رہا باقی بیٹے چھوٹے ہیں ماں کی جدائی کا ان پر بہت اثر ہے آپس میں اس قدر محبت اور پیار کا سماں تھا کہ بیٹے اپنی ماں کے پیار سے بے وقت محروم ہو گئے لیکن جس پیارے کی طرف باجی چلی گئیں وہ کس قدر پیارا ہے جب حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کو پیاری باجی کی وفات کی اطلاع ملی تو اس رنگ میں نہایت ہی شفقت کے ساتھ تعزیتی پیغام دیا۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

پس اسی پیارے اللہ کے پیار کے سہارے ہم زندہ ہیں اور زندہ رہیں گے اور ہم اسی کے دربار میں جھکتے ہیں کہ اے مولیٰ کریم میری پیاری بہن کو غریق رحمت فرما اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرما اپنے فضل سے ان کی تمام نیکیاں قبول فرما۔ ہر غلطی سے درگزر کرتے ہوئے عفو اور رحمت کا سلوک فرما۔ آمین۔ اللہ تعالیٰ ان کے بچوں کا حافظ و ناصر ہے اور اپنی والدہ کے نیک نمونہ پر چلائے اور ہم سب کو حقیقی صبر کی توفیق عطا فرمائے خصوصاً والد صاحب بزرگوار مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب سابق باغبان سندھ اسٹیٹس کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے کہ بڑھاپے کی عمر میں جواں سال اکلوتی بیٹی کی جدائی دیکھنا پڑی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔

○○○

احمدیہ ٹیلیویژن انٹرنیشنل
آج کے پروگرام

جمعہ 16- مئی 1997ء

12-00 رات-اردو کلاس۔
1-00 بزم مشاعرہ از خدام الاحمدیہ اسلام آباد حصہ اول
2-00 ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
3-00 ڈچ زبان سیکھئے۔
4-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
4-05 تلاوت-حدیث-خبریں۔
4-30 چلڈرنز کارنر
5-00 لقاء مع العرب۔
6-00 کوئز پروگرام۔ ناصرات الاحمدیہ بہاولپور
6-30 الزامات کے جوابات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی طرف سے سیشن 27 (11-5-94)
7-00 (صبح) اردو کلاس۔
8-00 ڈچ زبان سیکھئے۔
9-00 ہومیو پیتھک کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
10-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
10-05 تلاوت-حدیث-خبریں۔
10-30 چلڈرنز کارنر۔
11-00 پشتو پروگرام۔
12-00 (دوپہر) بزم مشاعرہ از خدام الاحمدیہ اسلام آباد حصہ اول
1-00 لقاء مع العرب
2-00 اردو کلاس۔
2-50 بنگالی پروگرام۔
4-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
4-05 تلاوت-حدیث-خبریں۔
4-30 درود شریف اور نظم
5-00 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 16-5-97
6-00 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ اردو بولنے والے احباب کے ساتھ 16-5-97
7-15 کمپیوٹر سب کے لئے-حصہ نہم
8-00 (رات) لقاء مع العرب۔
9-00 سواحیلی پروگرام۔
10-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
10-05 تلاوت-حدیث-خبریں۔
10-30 چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔
11-00 جرمن پروگرام۔

بقیہ صفحہ 3

تحسین پیش کیا۔ نیز یہ ذکر بھی فرمایا کہ جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ کے جلسہ میں امسال 172 جماعتوں کے نمائندگان شامل ہوئے ہیں جبکہ گزشتہ سال یہ تعداد صرف 20 تھی۔

حضرت صاحب نے دوران خطاب لندن میں مقیم آئیوری کوسٹ کے دو باشندگان کو مقامی زبانوں میں مختصر خطاب کے لئے کہا چنانچہ مکرم یوسف صاحب نے یعقوبا میں خطاب کیا اور مکرم محمد وکولی بالی صاحب نے جولا میں خطاب کیا دونوں تقاریر کے بعد سٹوڈیو میں موجود احمدی احباب نے پر جوش نعرے لگائے اور احمدیہ ٹیلی ویژن کی وساطت سے آئیوری کوسٹ کے باشندے بھی ان نعروں کا جواب دیتے رہے' آخر پر حضرت صاحب نے اجتماعی دعا کروائی جس میں دنیا بھر کے ناظرین شامل ہوئے۔

(رپورٹ: باسط احمد مربی سلسلہ)

○○○

بقیہ صفحہ 4

اور وہ چل بسا۔ ملک الموت نے ایک مچھر کے ذریعہ کدھر سے کہاں وار کیا۔ اگرچہ بات اسی طرح کی ہے کہ۔

مگس کو باغ میں جانے نہ دیجو
کہ ناحق خون پروانے کا ہو گا

یعنی شہد کی مکھی کو باغ میں نہ جانے دینا ورنہ شہد بنے گا موم بنے گی اور ناحق کسی پروانے کا خون ہو جائے گا۔

بہرحال اس واقعہ کے بعد ڈاکٹروں نے ہدایت جاری کی ہے خواہ کسی شخص نے ایسے علاقہ کا سفر نہ بھی کیا ہو جہاں ملیریا موجود ہو تو پھر بھی اگر مریض ایرپورٹ کے قریب رہتا ہو یا اس کا وہاں آنا جانا رہتا ہو اگر بخار کی وجہ سمجھ نہ آئے تو ملیریا کا امکان بھی پیش نظر رکھ لیا کریں۔

(الفضل انٹرنیشنل 4-اپریل 1997ء)

زعماء و ناظمین اضلاع انصاراللہ
سے ضروری گذارش

○ مجالس انصاراللہ کے زعماء صاحبان' زعماء اعلیٰ اور ناظمین اضلاع سے گذارش ہے کہ وہ اپنی ماہانہ رپورٹس ہر ماہ کی دس تاریخ تک دفتر مجلس انصاراللہ پاکستان میں لازماً بھجوا دیا کریں۔ نیز ناظمین اضلاع ہر ماہ جائزہ لیا کریں کہ ان کے ضلع کی تمام مجالس نے اپنی ماہانہ رپورٹ بھجوا دی ہے۔

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان- ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم محترم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب صدیقی میر پور خاص سندھ سابق امیر جماعت ہائے سندھ آج کل بیمار ہیں بیماری بھی شدید نوعیت کی ہے احباب سے اس نافع وجود کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفایابی سے نوازے آمین ثم آمین۔

○ مکرم محمد ابراہیم صاحب باجوہ ایڈووکیٹ حال جڑانوالہ کی طبیعت بوجہ فالج ٹھیک نہیں رہتی نیز 97-5-1 کو گر جانے سے ان کی پسلی پر چوٹ آئی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم ملک سعید احمد رشید صاحب مربی سلسلہ گذشتہ چند دنوں سے بلڈ پریشر و بلڈ شوگر کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب ولد میاں غلام محمد صاحب آف گلبرگ بی ایریا کراچی مورخہ 97-5-10 شام اچانک وفات پا گئے۔ ان کا جنازہ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب کاہلوں نے مورخہ 97-5-12 کو بعد عصر بیت مبارک ربوہ میں پڑھایا۔ آپ چوہدری محمد شفیع صاحب فیروزپوری کے داماد تھے۔ موصوف کو عام قبرستان قطعہ نمبر1 میں سپرد خاک کیا گیا اور محترم محمد شریف صاحب بیت راجیکی نے دعا کروائی۔ موصوف اپنے حلقہ کی تعلیم الٰہی کلاس کے سیکرٹری تھے۔ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

○ محترمہ مبارکہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب نوکوٹ ضلع میرپور خاص (والدہ مکرم محمد عارف طاہر صاحب مربی سلسلہ سیرالیون حال حدیقۃ المبشرین ربوہ) 9- مئی بروز جمعہ ربوہ میں بعمر 68 سال انتقال فرما گئیں۔ جنازہ اسی دن مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب پڑھایا اور قبر تیار ہونے پر آپ نے ہی دعا کروائی۔ موصوفہ کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم محمد الدین صاحب ولد محمد عبداللہ صاحب دار الرحمت وسطی ربوہ بعمر 87 سال 8- مئی 97ء بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ جنازہ 97-5-9 بیت اقصیٰ بعد جمعہ مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب نے پڑھایا۔ موصی ہونے کے باعث تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ جہاں دعا محترم مولانا رشید احمد صاحب چغتائی نے کروائی۔ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے۔

نمایاں کامیابی

○ مکرم شیخ محمد اعظم ندیم صاحب رائے ونڈ ضلع لاہور لکھتے ہیں۔ میری بیٹی ثمرہ ندیم نے میٹرک 1996ء میں 640/850 نمبر حاصل کر کے ضلع بھر میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی ہے۔ اور اسے سیکنڈ پوزیشن حاصل کرنے پر ملک معراج خالد کے ادارے "اخوان اسلام" کی جانب سے سلور میڈل '700 روپے' سند تحسین اور ایک کتاب انعام میں دی گئی۔ اور والدہ ثمرہ کو خلعت کلام الٰہی کا تحفہ دیا گیا۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ میری بیٹی کو دین و دنیا کی بھلائیاں عطا فرمائے۔

○ عزیز عابد محمود کاہلوں ابن مکرم خالد محمود کاہلوں صاحب دار العلوم غربی ربوہ نے خدا تعالیٰ کے فضل سے مڈل کے بورڈ کے امتحان میں 680 نمبر حاصل کر نصرت جہاں اکیڈمی سے اپنی کلاس میں اول پوزیشن حاصل کی ہے اللہ تعالیٰ عزیز کی تعلیمی کامیابی کو مزید ترقیات حسنہ کا پیش خیمہ بنائے اور اس کو اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرماوے۔

تحریک وقف زندگی و

داخلہ جامعہ احمدیہ

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے متعلق فرماتے ہیں۔

"میں جماعت کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنے اخلاص کا ثبوت دے اور نوجوان زندگیاں وقف کریں۔ ہر احمدی گھر سے ایک نوجوان ضرور اس کام کے لئے پیش کیا جائے۔ مدرسہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے ہر سال کم از کم پچاس طالب علم آنے چاہئیں۔ سو ہوں تو بہتر ہے۔"

حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد دیکھتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"جس تعداد میں جامعہ احمدیہ میں نوجوان داخل ہوتے ہیں اور باقاعدہ مربی بنتے ہیں اسے دیکھتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ ہماری ضروریات کے ہزارویں حصہ کو بھی پورا نہیں کرتے۔"

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع فرماتے ہیں۔

"آئندہ سو سالوں میں دین حق نے جس کثرت سے ہر جگہ پھیلنا ہے اس کے لئے لاکھوں تربیت یافتہ غلام چاہئیں (-) ہر طبقہ زندگی سے کثرت کے ساتھ واقفین زندگی چاہئیں۔"

جامعہ احمدیہ میں طلبہ کی تعداد بڑھانے کے لئے مجلس مشاورت 1961ء کا فیصلہ ہے کہ

"ہر ضلع کی جماعت 250 چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائیں۔"

امراء و صدر صاحبان مربیان و معلمین سلسلہ سے درخواست ہے کہ اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ ذہین' ہونہار خدمت دین کا شوق رکھنے والے مخلص طلباء کو جامعہ احمدیہ میں بھجوانے کی کوشش فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی میں زیادہ سے زیادہ برکت عطا فرمائے۔

جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد اگست 1997ء کو ہو گا۔ امیدواران کو ہدایت فرمائیں کہ وہ داخلہ کے لئے ابھی سے اپنی درخواست مقامی جماعت کے امیر/صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوائیں تاکہ ضروری کارروائی مکمل کی جائے اور میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ سے اطلاع دیں۔

امیدواران کلام الٰہی صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ تلاوت کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔

(واکیل الدیوان)

اعلان داخلہ

○ یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور نے مندرجہ ذیل ماسٹرز پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

1- M. Sc الیکٹریکل انجینئرنگ

2- M. SC الیکٹرانکس ٹیکنالوجی

داخلہ سے قبل ایک داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا ضروری ہو گا۔ داخلہ فارم وغیرہ 150 روپے کے عوض یونیورسٹی سٹور سے دستیاب ہیں۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 26- مئی 97ء ہے۔

○ وہ طلبہ جنہوں نے پاکستان کے علاوہ کسی اور ملک سے MBBS کی ڈگری حاصل کی ہو ان کے لئے پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (PMDC) نے رجسٹریشن کے امتحان کی تاریخ کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ امتحان مورخہ 16- اور 17- جولائی 97ء کو ہو گا۔ پراسپکٹس و فارم مندرجہ ذیل سے بعوض 30 روپے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

1- Mauve PMDC ایریا- سیکٹر 10/4-G اسلام آباد۔

2- PMDC بلاک 52 پاک سیکرٹریٹ کراچی

3- پرنسپل خیبر میڈیکل کالج- پشاور

4- شیخ زید ہسپتال- لاہور۔

5- پرنسپل بولان میڈیکل کالج کوئٹہ

فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30- جون 97ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

اعلان دار القضاء

○ (مکرم عزیز الرحمان خالد صاحب بنام مکرمہ کلثوم بیگم صاحبہ وغیرہ)

مکرم محمد یوسف صاحب ولد ماسٹر نور محمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ ان کے مندرجہ ذیل ورثاء نے درخواست دی ہے کہ مکرم محمد یوسف صاحب کا ترکہ مکان 17/7 برقبہ دس سال مرلہ واقع محلہ دار العلوم غربی ربوہ ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔

(1) محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ (دختر)

(2) محترمہ سلیمہ ناہید صاحبہ (دختر)

(3) محترمہ حلیمہ سلطانہ صاحبہ (دختر)

(4) مکرم عزیز الرحمان خالد صاحب (پسر)

اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اعتراض ہو تیس یوم کے اندر دار القضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

بقیہ صفحہ 1

مضمون ایک نئی شان کے ساتھ داخل ہے۔ سپردگی اس موقع پر یہ معنے رکھتی ہے کہ تم اپنی طاقت سے تو اپنے گناہ جھاڑ نہیں سکتے اپنی طاقت سے تو اپنی برائیاں دور نہیں کر سکتے اللہ سے پیار پیدا ہو گیا ہے مگر گناہ دور کرنے کی طاقت نہیں ہے تو اسلموا ان معنوں میں کہ اللہ کو کہو ہم تو تیرے ہو گئے ہیں تیرے سپرد اپنے آپ کو کر رہے ہیں اب تو ہی ہے جو ہماری مغفرت کا سامان فرمائے۔

(از خطبہ 14 فروری 1997ء

○○○

بقیہ صفحہ 5

کی جائیں۔ چنانچہ اس کام کے لئے چندہ کی تحریک کی گئی اور جب کچھ روپیہ جمع ہو گیا تو اینٹیں تیار کرنے کے لئے اپنا بھٹہ بنوایا گیا اور چونکہ بورڈنگ ہاؤس کی زیادہ ضرورت محسوس کی گئی۔ اس لئے مجلس معتمدین نے فیصلہ کیا کہ پہلے بورڈنگ ہاؤس کی عمارت تعمیر کی جائے جس کے خرچ کا اندازہ چالیس ہزار یا اس سے کچھ زیادہ رقم کا تھا مگر چونکہ دس ہزار روپیہ چندہ گزشتہ سال ہو چکا تھا اس لئے حضرت امام جماعت احمدیہ الاول کے حکم سے بقیہ تیس ہزار روپیہ کی فراہمی کے لئے جناب مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے نے قوم سے اپیل کی حضرت امام جماعت الاول نے اس رقم کی فراہمی کے لئے ایک وفد بھی مقرر فرمایا جس کے ممبر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب' جناب ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب' حضرت مفتی محمد صادق صاحب جناب خواجہ کمال الدین صاحب' جناب ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب' حضرت شیخ یعقوب علی صاحب اور جناب مولوی محمد علی صاحب تھے۔

اس وفد نے سب سے پہلے قادیان میں اپنا کام شروع کیا۔ سو احباب قادیان نے اس مبارک کام کے لئے سولہ سو روپیہ دینے کا وعدہ کیا اور حضرت امام جماعت کے چھ سو روپیہ کے چندہ سے جو کل رقم کا پچاسواں حصہ تھا' اس مبارک کام کی ابتدا کی۔

○○○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: 15- مئی-1997ء
درجہ حرارت کم از کم 22 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 33 درجے سنٹی گریڈ

○ سابق سوویت یونین کی مسلمان ریاستوں اور پاکستان ایران و ترکی پر مشتمل علاقائی تعاون کی تنظیم ایکو کے سربراہی اجلاس میں جو ترکمانستان کے دارالحکومت اشک آباد میں منعقد ہوا وزیراعظم نواز شریف نے اپنے خطاب میں کہا کہ مسئلہ کشمیر حل کرانے کے لئے ڈٹے رہیں گے۔ بھارت کو چاہئے کہ ہماری خیرسگالی کا مثبت جواب دے۔ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن کی راہ میں کشمیر کی صورت حال حائل ہے۔ ہم نے بھارت سے منقطع بات چیت کا سلسلہ دوبارہ شروع کرنے میں پہل کی ہے۔

○ وزیراعظم نے ایکو کانفرنس میں کہا کہ پاکستان وسط ایشیا کے تیل اور گیس کو سمندری راستے سے مشرقی ایشیا کی بڑی منڈیوں تک پہنچانے کے لئے مختصر ترین گزرگاہ دے سکتا ہے۔ وسائل موجود ہیں ایک دوسرے کی ضرویات پوری کرسکتے ہیں پاکستان دور دراز کے ملکوں سے گندم حاصل کرنے کی بجائے قازقستان سے حاصل کرسکتا ہے۔ وسط ایشیا ہمارے اور ایران کے ذریعے مشرق بعید تک رسائی حاصل کرسکتا ہے۔ شاہراہ ریشم سے تجارت فائدہ مند ہوگی۔ پاکستان کو وسط ایشیا سے ملانے کے لئے کام افغانستان میں امن ہوتے ہی شروع ہو جائے گا۔ وسط ایشیا کی تیل کی پائپ لائن کو پاکستان تک توسیع دینا بڑا اہم ہوگا۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے امریکہ کا دورہ مختصر کر دیا ہے وہ 19- مئی کو وطن واپس پہنچ کر انقلابی فیصلوں کا اعلان کریں گی۔ انہوں نے ملکی سیاست میں اہم کردار ادا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے لندن میں قیام کا ارادہ ترک کر دیا ہے۔ پیپلز پارٹی کے ترجمان نے بتایا ہے کہ حکومت احتساب کے نام پر بھٹو خاندان پارٹی رہنماؤں اور بیورو کریٹوں کے خلاف انتقامی کارروائی کر رہی ہے۔ نواز گجرال مذاکرات سے ہم کسی غلط فہمی کے شکار نہیں ہیں۔ ہم اپنے موقف پر قائم ہیں کہ کشمیریوں کو حق خود ارادیت دیا جائے۔ حکومت امن کے قیام میں ناکام ہو چکی ہے عوام کو تحفظ دینے والے بھی دہشت گردی کی بھینٹ چڑھ رہے ہیں۔

○ وزیراعظم نواز شریف کے سیکریٹریٹ نے سرکاری افسروں کے خلاف احتسابی عمل روک دیا ہے۔ صرف پہلے سے درج شدہ مقدمات کی پیروی کی جائے گی۔ حکومت معطل شدہ افسروں کے خلاف ٹھوس ثبوت اکٹھے کر رہی ہے۔ یہ فیصلہ وزارت داخلہ کی سفارش پر کیا گیا ہے۔ بتایا گیا تھا کہ اہلکار خوفزدہ ہیں کام ٹھس ہو چکا ہے۔

○ کیمونٹی سنٹرز کے سکینڈل میں چار سابق ارکان اسمبلی اور سرکاری افسروں کے خلاف مقدمات درج کر کے دو اہلکاروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

○ صدر مملکت نے کہا ہے کہ مبینہ امریکی جاسوس ایاز بلوچ سے ملکی قانون کے مطابق نبٹا جائے گا۔ غیرملکیوں کو دہشت گردی نہیں کرنے دیں گے۔ جو لوگ ہماری میزبانی کا غلط استعمال کریں ان کے خلاف کارروائی ہونی چاہئے۔ اور حکومت ایسا ہی کر رہی ہے۔ انہوں نے اسلامی نظریاتی کونسل کے اجلاس کے افتتاح کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی اور لاقانونیت سے حکومت اور عوام مل کر نبٹ سکتے ہیں۔ اس کے لئے موثر انٹیلی جنس سسٹم کی ضرورت ہے۔

○ اسلامی نظریاتی کونسل سے خطاب کرتے ہوئے صدر مملکت نے کہا ہے کہ خلافت راشدہ کا نظام لانا اچھی خواہش ہے مگر ہم تو اوسط درجے کی مہذب قوم کی خصوصیات سے بھی محروم ہیں۔ اسلامی معاشرے کے قیام میں ہم سے بڑی کوتاہی ہوئی ہے۔

○ پاکستان نے سکوارڈن لیڈر فاروق کو امریکہ سے واپس مانگ لیا ہے۔ وہ پاکستان کے باقاعدہ افسر ہیں اس لئے انہیں فوری طور پر واپس بھیجا جائے تاکہ پاکستانی قانون کے مطابق مقدمہ چلایا جاسکے۔

○ لندن کے ایک اخبار سنڈے ٹیلی گراف نے پاکستان حکام کے حوالے سے خبر دی ہے کہ پاکستانی وزیراعظم نے مبینہ طور پر بے نظیر بھٹو کو پیشکش کی ہے کہ اگر وہ جلاوطنی قبول کرلیں تو اس کے بدلے میں ان کے شوہر کو رہا کیا جاسکتا ہے۔ مبینہ طور پر پاکستانی وزیراعظم نے بے نظیر کو سیاست چھوڑنے کے لئے بھی کہا ہے۔

○ ایف آئی اے کے حکام نے کراچی میں شون گروپ کے سینئر وائس پریذیڈنٹ اور نیشنل فائبر کے ڈائریکٹر سمیت 6 عہدیداروں کو گرفتار کرلیا ہے۔ گروپ کی انتظامیہ ایک ارب روپے کی جعلسازی اور بینکوں کے 70 کروڑ روپے کی عدم ادائیگی میں ملوث ہے۔ چھاپے اس اطلاع پر مارے گئے کہ ریکارڈ 48 گھنٹوں کے اندر دوبئی منتقل کیا جارہا ہے۔ ایف آئی اے نے گزشتہ 3 ماہ میں امریکہ بھیجے گئے فنڈز سمیت دیگر ریکارڈ بھی قبضے میں لے لیا ہے۔

اعلان تعطیل

○ مورخہ 17- مئی 1997ء (9 محرم الحرام) کو الفضل کے دفاتر بند رہیں گے۔ لہٰذا اس تاریخ کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(مینیجر الفضل)

دانتوں کا معائنہ مفت
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
احمد ڈینٹل کلینک
طارق مارکیٹ
اقصیٰ چوک ربوہ
4-30 تا 30-8 شام

کوٹھی برائے فروخت
دارالبرکات ربوہ میں مرکزی شاہراہ کالج روڈ پر ایک کنال رقبہ پر تعمیر شدہ کوٹھی۔ رہائشی اور کمرشل مقاصد کیلئے موزوں۔ جملہ سہولیات مہیاء۔ قابل فروخت ہے
رابطہ کیلئے: محمد رفیق 4/2 دارالبرکات کالج روڈ ربوہ فون: 212485

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹرز: غلام سرور طاہر اینڈ سنز فون 213158

ضرورت کارکنان
ادارہ ہٰذا میں دواسازی کے بارے میں دلچسپی رکھنے والے کارکنان کی ضرورت ہے۔ سابقہ تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔
مینجر: خورشید یونانی دواخانہ ربوہ
فون: 211538

تیس سے جدید اور روایتی زیورات کا مرکز
میاں انوار گولڈ سمتھ
نزد الائیڈ بنک اکرم مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 213100

اعلان داخلہ
الصادق ماڈرن نرسری (پری سکول)، ربوہ میں جونیئر، سینئر نرسری کا داخلہ برائے سال 98-1997ء فی الحال جاری ہے۔
عمر جونیئر نرسری 2½ تا 3½ سال
عمر سینئر نرسری 3½ تا 4½ سال
نوٹ: سینئر نرسری کی سیٹیں کم تھیں اب 14 مئی سے چند مزید سیٹوں کا بندوبست کیا گیا ہے۔ جن بچوں کو داخلہ پہلے نہیں مل سکا تھا اب پہلے آؤ پہلے پاؤ کی بنیاد پر داخل ہو سکتے ہیں
مینیجر

برقعوں کی جدید ورائٹی پر سیل جاری ہے
• کوریا ڈبل جارجٹ صرف /300 Rs
• تائیوان /325 ریڈی میڈ /475 Rs
مگر جاپانی ڈبل جارجٹ نمبر 1 کوالٹی گارنٹی کے ساتھ صرف /350، ریڈی میڈ /500
یہ پیشکش صرف محدود مدت کیلئے ہے
باجوہ کلاتھ سٹورز گولبازار ربوہ
فون: 568

جرمن ہومیوپیتھک ادویات
مدر ٹنکچرز، پوٹینسیاں، بایوکیمک ادویات رعایتی نرخوں پر، پریکٹیشنرز حضرات کیلئے خصوصی رعایت۔
• سادہ گولیاں • ٹکیاں • شوگر آف ملک • خالی ڈبیاں اور ڈراپرز علاوہ ازیں ہومیوپیتھک کتب بھی دستیاب ہیں۔
کیور ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون: 771 فیکس: 212299

ربوہ اور ربوہ کے گردونواح کے ہر محلہ میں
پلاٹ۔ مکان۔ زرعی و سکنی زمین کی خرید و فروخت کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
نائب رسالدار (ریٹائرڈ)
ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے)
ربوہ
فون آفس 212764 گھر: 211379